السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز کےلیے باوضو عورت کے بچے نے پاخانہ کیا اور ضرورت تھی کہ اس کو دھویا جائے۔ اس باوضو خاتون نے اس کو دھویا اور اس کی نجاست کو صاف کیا تو کیا ایسا کرنے سے اس عورت کا وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر وہ بچے کی پیشاب اور پاخانے والی جگہ کو چھوتی ہے تو اس کا وضو ٹوٹ جائے گا۔ البتہ اگر وہ بچے کی دونوں شرمگاہوں کو چھوئے بغیر اس کو دھوتی ہے تو اس کا وضو نہیں ٹوٹے گا۔ خواہ وہ اپنے ہاتھ سے ہی کیوں نہ گندگی کو دھوئے۔ صرف بچے کی صفائی ستھرائی کے بعد اپنا ہاتھ دھولے اور اس بات کی احتیاط بھی کرے کہ اس کے بدن یا کپڑے پر نجاست نہ گرنے پائے۔ (سماحة الشیخ محمد بن ابراہیم آپ الشیخ رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 69

محدث فتویٰ